2021年9月6日ジャング紙ラホール版6面

بارش کا پانی جمع کرنے کا کامیاب تجربہ

موسمی تبدیلیوں کے ساتھ دنیا بھر میں پانی کی کمی کا مسئلہ مسلسل بڑھ رہا ہے جس کی وجہ سے یہ خدشہ عام ہے کہ آئندہ جنگیں "بلیو گولڈ" یعنی پانی پر ہوں گی۔ پاکستان اس حوالے سے سرفہرست ملکوں میں شامل ہے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان پانی کا تنازع آزادی کے بعد ہی سے شروع ہو گیا تھا جسے سندھ طاس معاہدے کی شکل میں حل کرنے کی کوشش کی گئی تھی لیکن بھارت نے اس معاہدے کی دھجیاں اڑا دیں اور پاکستان کے حصے کے دریاؤں پر بند باندھ کر پاکستان کا پانی چراتے ہوئے اپنی لاکھوں ایکڑ بنجر اراضی سیراب کر لی جبکہ پاکستان میں اتنی ہی اراضی بنجر ہوتی چلی گئی۔ ان حالات میں بارش کا پانی ضائع ہونے سے بچا کر ذخیرہ کرنے کی کامیاب کوششوں کی خبر بلاشبہ امید کی ایک کرن ہے جو اس امر کا پتہ دیتی ہے کہ ہمیں بھی اپنے مستقبل کی فکر لاحق ہونا شروع ہو گئی ہے۔ لاہور میں بارش کا پانی ذخیرہ کرنے کے ایک منصوبے کی کامیابی کے بعد مزید انڈر گراؤنڈ واٹر ٹینک تیار کرنے کی منظوری دیدی گئی ہے اور ایسے مزید دو واٹر ٹینک تیار کئے جا رہے ہیں جبکہ بتایا گیا ہے کہ مزید چھ منصوبوں پر کام جلد شروع ہوگا اور یوں نہ صرف یہ کہ بڑی مقدار میں پانی ذخیرہ کر کے استعمال میں لایا جا سکے گا بلکہ گلیوں اور سڑکوں پر بھی پانی کھڑا نہ ہوگا اور لوگ پریشانی سے بچیں گے۔ غربت کے خاتمے میں پانی کی حسب ضرورت فراہمی جیسی بنیادی اہمیت رکھتی ہے وہ محتاج وضاحت نہیں۔ زراعت جو قومی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور پانی کی کمیابی کی وجہ سے بری طرح متاثر ہے، زیادہ سے زیادہ آبی ذخائر بنا کر اسکے پھلنے پھولنے کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکتے ہیں۔ جبکہ سستی پن بجلی کی تیاری کیلئے زیرزمین آبی ذخائر کے علاوہ زیادہ سے زیادہ ڈیموں کی تعمیر بھی ضروری ہے۔ لاہور میں بارش کا پانی جمع کرنے کے کامیاب تجربے کو ملک بھر میں خاص طور پر صحرائی علاقوں میں شروع کیا جانا چاہیے تاکہ پاکستان جلد از جلد پانی کی قلت پر قابو پائے اور خشک سالی کی تباہ کاریوں سے مستقل طور پر محفوظ ہو سکے۔